

عاموس

لئے سزادوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے ساری قوم کو پکڑا اور غلام بنا کر ادوم کو روانہ کیا۔ انہوں نے اس معاہدہ کو یاد نہیں رکھا جسے انہوں نے اپنے بھائیوں (اسرائیل) کے ساتھ کیا تھا۔ ۱۰ اس لئے میں صور کی دیواروں پر آگ لگاؤں گا۔ وہ آگ صور کی اونچی پیناروں کو فنا کرے گی۔“

تعارف

تقوٰع کے چرواہوں میں سے عاموس کا کلام جو اس پر شاہ یہوداہ عزّیّاہ اور شاہ اسرائیل یربعام بن یوآس کے ایام میں اسرائیل کے بابت زلزلہ سے دو سال پہلے رو یا میں نازل ہوا۔

ادومیوں کو سزا

۱۱ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں یقیناً ہی ادوم کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے لئے سزادوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ ادوم نے اپنے بھائی کا پیچھا تلوار لے کر کیا۔ ادوم نے تھوڑا بھی رحم نہیں دکھایا۔ اور اس کا قہر برابر برستا رہا۔ ۱۲ اس لئے میں تیرمان میں آگ لگاؤں گا، وہ آگ بصرہ کے اونچے قلعوں کو فنا کرے گی۔“

عمونیوں کو سزا

۱۳ خداوند یہ سب کہتا ہے: ”میں یقیناً ہی عمون کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے لئے سزادوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے جلعاد میں حاملہ عورتوں کے پیٹ چاک کر دیئے۔ بنی عمون نے یہ اس لئے کیا کہ وہ اس ملک کو لے سکیں اور اپنے ملک کی حدود کو بڑھائیں۔ ۱۴ اس لئے میں ربّ کی دیوار پر آگ لگاؤں گا۔ یہ آگ ربّ کے بلند قلعوں کو فنا کرے گی۔ جنگ کے دن یہ آگ لگے گی۔ یہ آگ ایسے دن لگے گی جب طوفانی دن میں آندھیاں چل رہی ہوں گی۔ ۱۵ تب ان کے بادشاہ اور امراء پکڑے جائیں گے۔ وہ سب ایک قیدی بن کر لے جائے جائیں گے۔“ خداوند یہ فرماتا ہے۔

موآب کو سزا

۲ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں موآب کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے لئے ضرور سزادوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ موآب نے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چوٹا بنایا۔ ۲ اسلئے میں موآب میں آگ لگاؤں گا اور وہ آگ قریوت کے بلند قلعوں کو فنا کرے گی۔ دہشت ناک جیشیں اور لگلی کی آواز ہوگی اور موآب مر جائے گا۔ ۳ اس لئے میں موآب کے بادشاہوں کو ختم کر دوں گا اور میں موآب کے سبھی لوگوں کو مار ڈالوں گا۔“ خداوند فرماتا ہے۔

ارام کے لئے سزا

۲ عاموس نے کہا: خداوند صیون میں شیر بھر کی طرح دھاڑے گا اور یروشلم سے آواز بلند کرے گا۔ چرواہوں کی چراگا میں سوکھ جائیں گی۔ یہاں تک کہ کرمل * کی چوٹی بھی سوکھے گی۔

۳ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں دمشق کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے لئے سزا ضرور دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے جلعاد کو تیز لوہے کے پلٹنے کے اوزار سے روند ڈالا ہے۔ ۴ اس لئے میں حزائیل کے گھرانے میں آگ بھیجوں گا اور وہ آگ بن بدد کے قلعوں کو کھائے گی۔

۵ اور میں دمشق کا پھانگ توڑ دوں گا۔ اور وادی آون کے باشندوں اور بیت عدن کے فرمانرواں کو اونچی زمین سے بھا دوں گا ارام کے لوگ اسیر ہو کر قیر کو جلاوطن ہو جائیں گے۔ خداوند نے یہ فرمایا۔

فلسطینیوں کو سزا

۶ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں یقیناً ہی غزہ کے لوگوں کو ان کے کئی گناہوں کے لئے انہیں سزادوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے سب لوگوں کو اسیر کر کے لے گئے اور غلام بنا کر ادوم کو روانہ کیا۔ ۷ اس لئے میں غزہ شہر کی دیوار پر آگ لگاؤں گا۔ یہ آگ غزہ کے اہم قلعوں کو برباد کرے گی۔ ۸ میں اشدود کے باشندوں اور استقلون کے حکمرانوں کو زمین سے بھا دوں گا۔ میں عقرون کے حکمران کو زمین سے بھا دوں گا فلسطین کے باقی لوگ بھی نیست و نابود ہو جائیں گے۔“ خداوند خدا نے یہ کہا۔

فوسیا کو سزا

۹ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں صور کے لوگوں کو انکے کئی گناہوں کے

کرمل اسرائیل کا ایک پہاڑ۔ اس نام کے معنی خدا کا تانکستان۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پہاڑ نہایت زرخیز ہے۔

تیز سوار بھی اپنی جان نہیں بچائینگے۔ ۱۶ اس دن جنگجو میں سے جو کوئی سچ مچ دلور ہے حفاظت کے لئے ننگا دوڑینگے۔“ خداوند نے یہ فرمایا تھا۔

اسرائیل کو انتباہ

۳ اے بنی اسرائیل! اس پیغام کو سنو۔ خداوند تمہارے بارے میں یہ سب کہا ہے۔ یہ پیغام ان سبھی خاندانوں (اسرائیل) کے لئے ہے۔ جنہیں میں مصر سے باہر لایا ہوں۔ ۲ ”زمین پر کئی خاندان ہے۔ لیکن میں نے تمہیں خصوصی طور پر دھیان دینے کے لئے چنا۔ اور تم میرے خلاف ہو گئے اسلئے میں تمہیں تمہارے سبھی گناہوں کے لئے سزا دوں گا۔

اسرائیل کو سزا دینے کے سبب

۳۳ کیا وہ لوگ ایک ساتھ چلیں گے جب تک کہ وہ اُس پر راضی نہ ہو؟
۳۴ کیا شیر اپنا شکار پکڑے بغیر جنگل میں گرجیگا؟ کیا جوان شیر غار میں گرجیگا اگر یہ کوئی شکاری نہ پکڑا ہو۔ ۵ کیا گوریا جال میں پڑے گی جب تک اس میں دانہ ڈالا جائے کیا جال کسی کو پکڑے بغیر بند ہوگا۔ ۶ اگر کسی خطرے کا انتباہ بگل بجا کر دیا جائے تو کیا لوگ خوف سے کانپ نہیں اٹھیں گے؟ اگر کوئی مصیبت کسی شہر میں آئی تو یہ اسلئے نہیں کہ اسے خداوند نے بھیجا ہے؟ ۷ میرا مالک خداوند کچھ بھی کرنے کا ارادہ کر سکتا ہے۔ لیکن کچھ بھی کرنے سے پہلے وہ اپنے نبیوں کو اپنے پوشیدہ منصوبے بتائے گا۔ ۸ اگر کوئی شیر دھاڑے گا تو لوگ خوفزدہ ہونگے۔ خداوند نے فرمایا ہے۔ کوئی نبوت نہ کرے گا۔

۹-۱۰ اشدود اور مصر کے بلند قصلوں میں جاؤ اور منادی کرو اور کہو: ”سامریہ کے پہاڑوں پر جمع ہو جاؤ اور دیکھو اس میں کیسا بگاڑ اور ظلم ہے۔ کیوں؟ کیونکہ لوگ نہیں جانتے کہ ٹھیک کیسے رہا جاتا ہے۔ وہ دیگر لوگوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ وہ دیگر لوگوں سے چیزیں لیتے تھے اور ان چیزوں کو اپنے قصلوں میں چھپاتے تھے۔ ان کے خزانے جنگ میں لی گئی چیزوں سے بھرے ہیں۔“

۱۱ اس لئے خداوند کہتا ہے، ”اس ملک میں ایک دشمن آئے گا۔ وہ دشمن تمہاری قوت لے لیگا وہ ان چیزوں کو لے گا جنہیں تم نے اپنے قصلوں میں چھپائے رکھا ہے۔“

۱۲ خداوند یہ سب فرماتا ہے،

”جس طرح سے چرواہا بھیڑ کا دو ٹانگ یا کان کا ایک ٹکڑا شیر کے منہ سے کھینچ کر بچاتا ہے۔ اسی طرح (کچھ) اسرائیلی لوگ جو سامریہ میں رہتے ہیں بچائے جائینگے۔ وہ صرف بسترہ کا کونا یا پلنگ کا کپڑا بچائینگے۔“

یہوداہ کو سزا

۴ خداوند یوں فرماتا ہے: ”میں یہوداہ کو اس کے کئی گناہوں کے لئے ضرور سزا دوں گا کیوں؟ کیونکہ انہوں نے خداوند کے احکام کو ماننے سے انکار کیا۔ انہوں نے ان احکام کو قائم نہیں رکھا۔ ان کے باپ دادا نے جھوٹ پر یقین کیا اور ان جھوٹی باتوں نے بنی یہوداہ سے اور خدا سے وفاداری کو چھڑایا۔ ۵ اس لئے میں یہوداہ میں آگ لگاؤں گا اور یہ آگ یروشلم کے قلعوں کو فنا کرے گی۔“

اسرائیل کو سزا

۶ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں اسرائیل کو اس کے کئی گناہوں کے لئے سزا ضرور دوں گا۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے چاندی کے چند سکوں کے لئے صادق لوگوں کو بیچ دیا۔ انہوں نے ایک جوڑی جوتے کے لئے غریب لوگوں کو بیچا۔ انہوں نے ان غریب لوگوں کو دھدہ دے کر منہ کے بل گرایا اور وہ ان کو کچھتے ہوئے گئے۔ انہوں نے خاکسار لوگوں کی ایک نہ سنی۔ باپ اور بیٹا ایک ہی عورت کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کئے۔ انہوں نے میرے مقدس نام کی بے حرستی کی اور تباہ کیا۔ ۸ انہوں نے غریبوں کے کپڑوں کو لیا اور ان پر غالیچہ کی طرح تب تک بیٹھے جب تک کہ وہ قربان گاہ پر عبادت کرتے رہے۔ انہوں نے غریبوں کے کپڑے گرومی رکھا اور سکتے قرض دئے انہوں نے لوگوں کو جرمانہ دینے پر مجبور کیا اور اس جرمانہ کی رقم سے اپنے خدا کی مہیکل میں پینے کے لئے سنے خریدی۔

۹ ”حالانکہ میں نے ہی ان کے سامنے امور یوں کو فنا کیا۔ جو دیواروں کی مانند بلند اور بلوطوں کی مانند مضبوط تھے۔ وہاں میں نے ہی اوپر سے ان کا پھل برباد کیا اور نیچے سے ان کی جڑیں کاٹیں۔

۱۰ ”وہ میں ہی تھا جو تمہیں مصر سے نکال کر لایا۔ چالیس برس تک میں تمہیں بیابان سے ہو کر لایا۔ میں نے تمہیں امور یوں کی زمین پر قبضہ کر لینے میں مدد دی۔ ۱۱ میں نے تمہارے کچھ بیٹوں کو نبی چنا۔ میں نے تمہارے نوجوان آدمیوں میں سے کچھ کو ناصری بنایا۔ اے بنی اسرائیل! کیا یہ سچ نہیں ہے“ خداوند نے یہ سب کہا۔ ۱۲ ”لیکن تم لوگوں نے نذیروں کو سنے پلائی۔ تم نے نبیوں کو نبوت کرنے سے روکا۔ ۱۳ تم لوگ میرے لئے بھاری بوجھ کی طرح ہو۔ میں اس گاڑھی کی طرح ہوں جو ڈھیر سا اناج لدے ہونے کی سبب جھکی ہوئی ہو۔ ۱۴ کوئی بھی شخص بچکر نکل نہیں پائے گا۔ یہاں تک کہ تیز دوڑنے والا بھی۔ زور آور کا زور بھی نہیں رہیگا۔ سپاہی اپنے کو نہیں بچا پائیں گے۔ ۱۵ اکھمان اور تیر والے بھی نہیں بچائے جائیں گے۔ تیز دوڑنے والے بھی نہیں بچیں گے۔ اور

۹ ”میں نے تمہاری فصلوں کو گرمی اور بیماری سے مار ڈالا۔ اور تمہارے بے شمار باغ اور انگور اور انجیر اور زیتون کے درخت ٹڈیوں نے کھائے تو بھی تم میری طرف رجوع نہ ہوئے۔ خداوند نے یہ سب کہا۔

۱۰ ”میں نے مصر کی جیسی وبا تم پر بھیجی، میں نے تمہارے جانوروں کو تلوار سے قتل کیا۔ میں نے تمہارے گھوڑے لے لئے۔ میں نے تمہارے ڈیروں کو لاشوں کی بدبو سے بھرا۔ لیکن تب بھی تم میرے پاس مدد کو نہیں لوٹے۔“ خداوند نے یہ سب کہا۔

۱۱ ”میں نے تمہیں ویسے ہی برباد کیا جیسے سدوم اور عمورہ کو فنا کیا تھا اور وہ شہر پوری طرح نیست و نابود کئے گئے تھے۔ تم آگ سے کھینچی گئی جلتی لکڑی کی طرح تھے۔ لیکن تم پھر بھی مدد کے لئے میرے پاس نہیں لوٹے۔“ خداوند نے یہ سب کہا۔

۱۲ ”اس لئے اے اسرائیل! میں تمہارے ساتھ یہ سب کروں گا۔ میں تمہارے ساتھ یہ کروں گا۔ اے اسرائیل اپنے خدا سے ملنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ ۱۳ میں کون ہوں؟ میں وہی ہوں جس نے پہاڑوں کو بنایا اور ہوا کو پیدا کیا۔ وہ انسان پر اس کے خیالات کو ظاہر کرتا ہے اور صبح کو تاریک بنا دیتا ہے اور زمین کے اونچے مقامات پر چلتا ہے۔ اس کا نام خداوند قادر مطلق ہے۔“

اسرائیل کے لئے غمزدہ کلام

۱ ”اے بنی اسرائیل اس کلام کو جس سے میں تم پر نوحہ کرتا ہوں سنو!“

۲ اسرائیل کی کنواری گر گئی ہے۔ وہ اب کبھی نہیں اٹھے گی۔ وہ اپنی زمین پر پڑی ہے۔ اس کو اٹھانے والا کوئی نہیں۔

۳ میرا مالک خداوند یہ کہتا ہے: ”ہزار سپاہیوں کے ساتھ شہر سے جانے والے افسران صرف سو سپاہیوں کے ساتھ لوٹیں گے۔ اور سو سپاہیوں کے ساتھ شہر چھوڑنے والے افسران صرف دس سپاہیوں کے ساتھ لوٹیں گے۔“

خداوند اسرائیل کو اپنے ساتھ لوٹنے کے لئے حوصلہ دیتا ہے

۴ خداوند اسرائیل کے گھرانے سے یہ کہتا ہے: ”میرے کھوج کرتے آؤ اور زندہ رہو۔“

۵ لیکن بیت ایل میں مجھے تلاش مت کرو۔ جلال میں داخل نہ ہو اور عبادت کرنے کے لئے میرے سب کو نہ جاؤ۔ جلال کے لوگ اسیری میں جانے گا اور بیت ایل تباہ ہو گا۔

۱۳ میرے مالک خداوند خدا قادر مطلق یہ کہتا ہے: ”یعقوب (اسرائیل) کے خاندان کے لوگوں کو ان باتوں کی تشبیہ دو۔ ۱۴ اسرائیل نے گناہ کیا اور میں ان گناہوں کے لئے انہیں سزا دوں گا۔ میں بیت ایل کے قربان گاہوں کو بھی فنا کر دوں گا اور قربان گاہ کے سینک کٹ کر زمین پر گر جائیں گے۔ ۱۵ اور خداوند فرماتا ہے، ”میں زمستانی اور تابستانی گھروں کو برباد کروں گا۔ اور باقی کے دانت سے بنے ہوئے گھر کو بھی مسمار کئے جائیں گے اسکے علاوہ بہت سے مکان تباہ کئے جائیں گے۔“

خواہشات میں ڈوبی عورت

۱ ”اے بن کی گائیو * جو کوہ سامریہ پر رہتی ہو میری بات سنو! تم غریب لوگوں کو چوٹ پہنچاتی ہو۔ تم ان غریبوں کو کچلتی ہو۔ تم اپنے اپنے شوہروں سے کھتی ہو،“ پینے کے لئے ہمارے لئے کوئی مئے لاؤ۔“

۲ میرے مالک خداوند نے ایک وعدہ کیا۔ اس نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی، کہ تم پر مصیبتیں آئیں گی۔ لوگ ہب کا استعمال کریں گے اور تمہیں قیدی بنا کر لے جائیں گے۔ وہ تمہارے بچوں کو لے جانے کے لئے مچھلیوں کے ہب کا استعمال کریں گے۔ ۳ تمہارا شہر تباہ ہو گا۔ تم عورت دیواروں کے سوراخوں سے شہر کے باہر جاؤ گی۔ تم کو ہر مون میں پھینکا جائے گا۔ ۴ ”اور خداوند یہ فرماتا ہے: بیت ایل جاؤ اور گناہ کرو اور جلال جاؤ اور مزید گناہ کرو۔ ہر صبح اپنی قربانیاں اور ہر تیسرے روز اپنی فصل کا دسواں حصہ لاؤ۔ ۵ اور شکر گزاری کی قربانی خمیر کے ساتھ آگ پر پیش کرو اور رضا کی قربانی کا اعلان کرو اور اس کو مشور کرو کیوں؟ کیونکہ اے بنی اسرائیل یہ سب کام تم کو پسند ہیں۔“ خداوند فرماتا ہے:

۶ ”میں نے تمہیں اپنے پاس بلانے کے لئے کسی کام کئے۔ میں نے تمہیں کھانے کو کچھ بھی نہیں دیا۔ تمہارے کسی بھی شہر میں خوراک نہیں تھی، لیکن تم میرے پاس نہیں لوٹے۔“ خداوند نے یہ سب کچھ کہا۔

۷ ”میں نے پینے کو بھی روک دیا اور یہ فصل پکنے کے تین مہینے پہلے ہوا۔ اس لئے کوئی فصل نہیں ہوئی۔ تب میں نے ایک شہر پر پینہ برسائی، لیکن دوسرے شہر پر نہیں۔ بارش زمین کے ایک خطہ میں ہوئی۔ لیکن ملک کے دوسرے خطہ میں زمین بہت سوکھ گئی۔ ۸ اسلئے دو یا تین شہروں سے لوگ پانی لینے کے لئے دوسرے شہروں کو لڑکھڑاتے ہوئے گئے مگر وہاں بھی ہر ایک شخص کے لئے پانی میسر نہیں ہوا۔ تو بھی تم میرے پاس مدد کے لئے نہیں آئے۔“ خداوند نے یہ سب کہا۔

بن کی گائیو اس نام کے معنی ارام کی دولت مند خاتون ہیں۔ بن دریائے یردن کے مشرقی حصہ میں ہے اور یہ گائیوں اور سانڈوں کے لئے شہرت رکھتا ہے۔

۶ خداوند کے پاس جاؤ اور زندہ رہو۔ اگر تم خداوند کے یہاں جاؤ گے، تو یوسف کے گھر میں آگ لگے گی۔ آگ یوسف کے خاندان کو فنا کرے گی اور بیت ایل میں اسے کوئی بھی نہیں روک سکے گا۔

۷ اے لوگ سب تاکستانوں میں روئیں گے کیوں؟ کیونکہ میں وہاں نکلوں گا اور تمہیں سزا دوں گا۔“ خداوند نے یہ سب کہا ہے۔

۱۸ تم میں سے کچھ خداوند کے انصاف کے خصوصی دن کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ تم اس دن کو کیوں دیکھنا چاہتے ہو؟ خداوند کا خصوصی دن تمہارے لئے تاریکی لانے کا، روشنی نہیں۔

۱۹ تم اس شخص کے مانند ہو جو شیر کی نظروں سے اپنی جان بچا کر بھاگ جاتا ہے اور ریچھ کا اُس پر حملہ ہوا۔ یا پھر اس شخص کے مانند جو دیوار کے آڑ میں جھکتا ہے لیکن سانپ ڈنٹس لیتا ہے۔

۲۰ یقیناً خداوند کا دن روشنی کے بجائے اندھیرا ہوگا۔ سخت تاریکی روشنی کی چمک بالکل نہیں۔

۷ اے لوگو تم پر مصیبت ہو۔ تم نے اچھائی کو کڑواہٹ میں بدل دیا۔ تم نے انصاف کو مار دیا اور اسے دھول میں پھینک دیا ہے۔

۸ مجھے مدد کے لئے خداوند کے پاس جانا چاہئے۔ یہ وہی ہے جس نے تریا اور جبار کو بنایا۔ اس نے اندھیرے کو دن میں، اور دن کے روشنی کو اندھیرے میں بدل دیتا ہے۔ وہ سمندر کے پانی کو بلاتا ہے اور روئے زمین پر پھیلاتا ہے اسکا نام خداوند ہے۔“

۹ وہ قلعہ دار شہروں کے مضبوط محلوں کو ڈھا دیتا ہے۔

بُڑے کام جے اسرائیلیوں نے کئے

۱۰ اگر کوئی شخص سماجی جگہوں پر جاتے ہیں اور ان بُڑے کاموں کے خلاف بولتے ہیں جنہیں لوگ کیا کرتے ہیں۔ لوگ ان سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ سچ کھتا ہے۔ لیکن لوگ اُس سے سخت نفرت کرتے ہیں۔

۱۱ تم مسکینوں کو پامال کرتے ہو اور ظلم کر کے ان سے گیہوں چمین لیتے ہو۔ اور اس دولت کا استعمال تم تراشے پتھروں سے خوبصورت محل بنانے میں کرتے ہو۔ لیکن تم ان محلوں میں نہیں رہو گے اور جو نفیس تانستان تم نے لگائے ان کی سنے نہ پیو گئے۔

۱۲ کیونکہ میں تمہاری بے شمار خطاؤں اور تمہارے بڑے بڑے گناہوں سے واقف ہوں۔ تم صادقوں کو ستاتے ہو اور رشوت لیتے ہو اور پٹانگ میں غریبوں کی حق تلفی کرتے ہو۔

۱۳ اس وقت دانشمند چپ رہیں گے۔ کیوں؟ کیونکہ یہ بُرا وقت ہے۔

۱۴ تم کہتے ہو کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اس لئے اچھے کام کرو، بُڑے نہیں، تب تم زندہ رہو گے اور خداوند خدا قادرِ مطلق سچ ہی تمہارے ساتھ ہوگا۔

۱۵ بُرائی سے نفرت کرو۔ اچھائی سے محبت کرو۔ عدالتوں میں عدل واپس لاؤ اور تب یقین ہے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق یوسف کے گھر آنے کے بیچ کے لوگوں پر رحم کرے گا۔

خداوند اسرائیلیوں کی عبادت کو رد کرتا ہے

۲۱ ”میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا اور ان سے نفرت رکھتا ہوں اور میں تمہاری مقدس مظلوموں سے بھی خوش نہ ہوں گا۔“

۲۲ اور اگرچہ تم جلانے کی قربانیاں اور امانج کی قربانیاں پیش کرو تو بھی میں ان کو قبول نہ کروں گا۔ اور تمہارے فریب جانوروں کی ہمدردی کی قربانیاں کو خاطر میں نہ لاؤں گا۔

۲۳ تم یہاں سے اپنے شور وغل والی گیتوں کو دور کرو، میں تمہارے رباب کی آواز نہ سنوں گا۔

۲۴ تمہیں اپنے سارے ملک میں عدالت کو ندی کی طرح بننے دینا چاہئے اور صداقت کو بڑی نہر کے مانند بننے دو جو کبھی نہیں سوکھتی۔

۲۵ اے اسرائیل! کیا تم نے چالیس برس تک بیابان میں میرے حضور تحفہ کے طور پر قربانی پیش کی؟

۲۶ تم تو ملکوم کا خیمہ اور کیوان کے بت جو تم نے اپنے لئے بنائے اٹھائے پھرتے تھے۔

۲۷ اگلے میں تمہیں قیدی بنا کر دمشق کے پار پہنچاؤں گا۔“ یہ سب خداوند کھتا ہے۔ اسکا نام خدا قادرِ مطلق ہے۔

اسرائیل سے اچھا وقت لے لیا جائے گا

۶ صیون کے تم لوگوں میں سے کچھ کی زندگی بہت آرام کی ہے۔ اور کوہستان سامریہ کے کچھ لوگ اپنے کو محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ لیکن تم پر کسی مصیبتیں آئیں گی۔ قوموں کے اہم شہروں کے تم

بُڑے ماتم کا وقت آ رہا ہے

۱۶ یہ سبب ہے کہ میرا مالک خداوند قادرِ مطلق یہ کہہ رہا ہے، ”سب بازاروں میں نوحہ ہوگا اور سب گلیوں میں افسوس افسوس! کھینکے اور

۱۱ دیکھو! خداوند خدا حکم دے گا اور بڑے بڑے محل ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں گے اور چھوٹے گھر، چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں توڑے جائیں گے۔

۱۲ کیا گھوڑے چٹانوں پر دوڑتے ہیں؟ یا کوئی بیلوں سے سمندر پر بل چلائے گا؟ تب پر بھی تم نے انصاف کو زہر میں اور جائز کو کڑوا زہر میں بدل دیا ہے۔

۱۳ تم بے حقیقت چیزوں پر فخر کرتے اور کہتے ہو، ”ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ نہیں نکالے۔“

۱۴ ”لیکن اے اسرائیل! میں تمہارے خلاف ایک قوم کو بھیجوں گا۔ وہ قوم سارے ملک میں مصیبت لائے گی یہ قوم مدخل حمات کے راستے سے لیکر وادیِ عرب تک پریشان کرے گی۔“ خداوند خدا قادر مطلق نے یہ سب کہا۔

رویا میں ٹڈیاں

خداوند نے مجھے رویا دکھائی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس نے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں اور دیکھو یہ شاہی کٹائی کے بعد آخری روئیدگی تھی۔ ۲ ٹڈیوں نے ملک کی ساری گھاس کھا ڈالی۔ اس کے بعد میں نے کہا، ”میرے مالک خداوند، میں التجا کرتا ہوں، ہمیں معاف کر! یعقوب بچ نہیں سکتا! وہ بہت چھوٹا ہے۔“

۳ تب خداوند نے اس کے بارے میں اپنے منصوبہ کو بدلا۔ خداوند نے کہا، ”ایسا نہیں ہوگا۔“

رویا میں آگ

۴ میرے مالک خداوند نے مجھے یہ چیزیں دکھائی: میں نے دیکھا کہ خداوند خدا آگ کو بارش کی طرح برسنے کے لئے بلا رہا ہے۔ آگ بحرِ عین کو نکل گئی۔ آگ نے زمین کو کھایا۔ ۵ لیکن میں نے کہا، ”خداوند خدا میں تم سے التجا کرتا ہوں، ٹھہر یعقوب بچ نہیں سکتا، وہ بہت چھوٹا ہے۔“

۶ تب خداوند خدا نے اس کے بارے میں اپنا منصوبہ بدلا۔ خداوند خدا نے کہا، ”ایسا نہیں ہوگا۔“

رویا میں سامول

۷ خداوند نے مجھے دکھایا: خداوند ایک دیوار کے سہارے ایک سامول اپنے ہاتھ میں لے کر کھڑا ہوا تھا۔ دیوار سامول سے سیدھی کی گئی تھی۔ ۸ خداوند نے مجھ سے کہا، ”عاموس تم کیا دیکھتے ہو؟“

عزت دار لوگ ہو۔ اسرائیل کے لوگ عدالت پانے کے لئے تمہارے پاس آتے ہیں۔

۲ جاؤ اور کلنہ پر توجہ دو اور وہاں سے حمات عظیم تک سیر کرو اور پھر فلسطینیوں کے جات کو جاؤ۔ کیا تم ان ملکوں سے اچھے ہو؟ نہیں ان کے ملک تمہارے ملک سے بڑے ہیں۔

۳ تم لوگ وہ کام کر رہے ہو۔ جو سزا کے روز کو قریب لاتا ہے۔ تم ظلم کی کرسی کو نزدیک، اور نزدیک لارہے ہو۔

۴ لیکن تم سبھی سہولتوں کی خوشیاں حاصل کرتے ہو۔ تم ہاتھی کے دانت کے پلنگ پر سوتے ہو اور اپنے بستر پر آرام کرتے ہو۔ تم جھنڈ سے چھوٹے میسنے کو اور تھان سے چھوٹے پچھڑوں کو کھاتے ہو۔

۵ تم اپنا بربط بجاتے ہو اور داؤد کی طرح موسیقی کا نیا دھن تیار کرتے ہو۔

۶ تم خوبصورت پیالوں میں مئے پیتے ہو اور بہترین عطر سے اپنا بدن ملتے ہو اور تمہیں اس کے لئے گھبراہٹ بھی نہیں کہ یوسف کا خاندان فنا کیا جا رہا ہے۔

۷ وہ لوگ اب اپنے بستر پر آرام کر رہے ہیں۔ لیکن ان کے اچھے وقت کا خاتمہ ہوگا۔ وہ قیدی کی طرح غیر ملکوں میں پہنچائے جائیں گے اور وہ پہلے پکڑے جانے والوں میں سے کچھ ہوں گے۔ ۸ میرے مالک خداوند نے یہ قسم کھائی تھی۔ خداوند خدا قادر مطلق یوں فرماتا ہے،

”میں یعقوب کی تکبر سے نفرت رکھتا ہوں اور اس کے محلوں سے مجھے نفرت ہے اس لئے میں شہر کو اس کی ساری آبادی کے ساتھ دشمنوں کے ہاتھوں میں سونپ دوں گا۔“

تھوڑے سے اسرائیلی زندہ بچیں گے

۹ اس وقت کسی گھر میں اگر دس لوگ زندہ بچیں گے تو وہ بھی مر جائیں گے۔

۱۰ جب کوئی مر جائے گا تب کوئی رشتہ دار لاش لینے آئے گا، جس سے وہ اسے باہر لے جاسکے اور جلا سکے۔ رشتہ دار گھر میں سے بڈیاں لے جائے گا۔ لوگ ہر اس شخص سے جو گھر کے اندر چھپا ہوگا۔ پوچھیں گے،

”کیا تمہارے پاس کوئی اور لاش ہے؟“

وہ شخص جواب دے گا، ”نہیں۔۔۔“

تب اس کے رشتہ دار کہیں گے۔ ”چپ! ہمیں خداوند کا نام نہیں لینا چاہئے۔“

یہ سب کہا ہے۔ بہت سی لاشیں پڑی ہونگی۔ سناٹے میں لوگ لاشوں کو لے جائیں گے اور ان کے ڈھیر لگا دیں گے۔“

اسرائیل کے تاجر صرف دولت حاصل کرنے میں لگے رہنا چاہتے ہیں
۳۳ میری سنو! لوگو، تم مسکینوں کو کچلتے ہو۔ تم اس ملک کے غریبوں کو برباد کرنا چاہتے ہو۔

۵ اے تاجر! تم کھتے ہو، ”نئے چاند کا دن کب گذرے گا۔ جس سے ہم گلہ بیچیں گے؟ سبت کا دن کب ختم ہوگا، جس سے ہم اپنا گیہوں بازار میں لاسکیں گے؟ ہم قیمتیں بڑھا سکیں گے، اور غلط ناپ استعمال کر سکیں گے، ہم غلط ترازو سے دھوکہ دے سکیں گے؟

۶ ہملوگ غریبوں کو وہ جو اپنا قرض واپس چکانہ سکے غلام کی طرح خریدینگے۔ اور محتاجوں کا ایک جوڑا جو توں کی قیمت سے خرید سکیں گے۔ ہملوگ گیہوں کا بھوسا بھی بیچ سکیں گے۔“

۷ خداوند یعقوب کی فخر کی قسم کھا کر فرماتا ہے:

”میں ان کے کاموں میں سے ایک کو بھی ہرگز نہ بھولوں گا۔
۸ ان کاموں کے سبب سے پوری زمین کانپ جائیگی۔ اس ملک کا ہر ایک شہری ماتم کرے گا پورا ملک مصر میں دریائے نیل کی طرح اڈے گا اور نیچے گرے گا۔ سارا ملک چاروں جانب سے اچھال دیا جائے گا۔“
۹ خداوند نے یہ باتیں بھی کہیں: ”اس وقت میں آفتاب کو دوپہر میں ہی غروب کر دوں گا۔ میں روز روشن میں ہی زمین کو تاریک کر دوں گا۔
۱۰ تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے نعموں کو نوحوں سے بدل دوں گا اور ہر ایک کی کھر پر ٹاٹ بندھواؤں گا اور ہر ایک کے سر پر چند لاپن بھجیوں گا اور ایسا تم پر اکرے گا جیسا کلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور اس کا انجام روزِ تلخ سا ہوگا۔“

خدا کے کھکے کے مطابق بھیانک بھوکھری

۱۱ خداوند کہتا ہے: ”دیکھو، وہ دن قریب آرہے ہیں، جب میں ملک میں بھوکھری لائوں گا۔ لوگ روٹی کے بھوکے اور پانی کے پیاسے نہیں ہونگے، بلکہ لوگ خداوند کے کلام کے بھوکے ہوں گے۔
۱۲ تب لوگ سمندر سے سمندر تک اور شمال سے مشرق تک بھگتے پھریں گے اور خداوند کے کلام کی تلاش میں ادھر ادھر دوڑیں گے لیکن کہیں نہ پائیں گے۔

میں نے کہا، ”سامول“

تب میرے مالک نے کہا، ”دیکھو میں بنی اسرائیل پر سامول کا استعمال کروں گا۔ میں اب انکی عیاری کو اور مزید نظر انداز نہیں کروں گا۔ میں ان بڑے حصوں کو کاٹ پھینکوں گا۔ ۹ اسحاق کے اونچے مقام برباد ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہوجائیں گے اور میں یربعام کے گھرانے کے خلاف تلوار لے کر اٹھوں گا۔“

امصیاء عاموس کو روکنے کی کوشش کرتا ہے

۱۰ بیت ایل کے کاہن امصیاء نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام کو بھیجا: ”عاموس نے تیرے خلاف اسرائیل کی زمین میں سازش کا منصوبہ بناتا ہے اور وہ بہت سی باتیں کہتے آرہے ہیں کہ زمین اسکی ساری باتوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ۱۱ عاموس نے کہا، ’یربعام تلوار سے مارا جائے گا اور اسرائیل کے لوگوں کو قیدی بنا کر ملک سے باہر لے جایا جائے گا۔“

۱۲ امصیاء نے بھی عاموس سے کہا، ”اے غیب گو تو یہوداہ کے ملک کو بھاگ جاؤ، میں کھاپی اور نبوت کر۔ ۱۳ لیکن یہاں بیت ایل میں اور زیادہ نبوت نہ کریں بادشاہ کا مقدس جگر ہے۔ یہ اسرائیل کی میٹل ہے۔“

۱۴ تب عاموس نے امصیاء کو جواب دیا کہ میں نہ نبی ہوں نہ نبی کا بیٹا بلکہ چرواہا اور گولر کا پھل بٹورنے والا ہوں۔ ۱۵ اور جب میں گلہ کے پیچھے پیچھے جاتا تھا تو خداوند نے مجھے لیا اور فرمایا کہ جا میری قوم اسرائیل سے نبوت کر۔ ۱۶ اس لئے خداوند کے کلام کو سنو۔ تم مجھ سے کہتے ہو، ’اسرائیل کے خلاف نبوت مت کرو۔ اسحاق کے گھرانے کے خلاف کلام نہ کرو۔‘ ۱۷ لیکن خداوند کہتا ہے: ’تمہاری بیوی شہر میں فاحشہ بنے گی۔ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں تلوار سے ہلاک ہوں گے۔ اور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائے گی اور تم ناپاک ملک میں مرو گے۔ بنی اسرائیل یقیناً ہی اس ملک سے قیدی کی طرح لے جائے جائیں گے۔“

رویامیں کپے پھل

خداوند نے مجھے یہ دکھایا میں نے تابستانی میوؤں کی ایک ٹوکری دیکھی۔ ۲ خداوند نے پوچھا، ”عاموس تم کیا دیکھتے ہو؟“ میں نے کہا، ”گرمی کے موسم کے پھلوں کی ایک ٹوکری۔“
تب خداوند نے مجھ سے کہا، ”یہ میرے اسرائیل کے لوگوں کے ختم ہونے کا وقت ہے۔ میں انکے گناہوں کو اور نظر انداز نہیں کر سکتا۔“ ۳ مقدس کے نفعے نو سے بن جائیں گے۔ میرے مالک خداوند نے

خداوند اسرائیل کو فنا کرنے کا وعدہ کرتا ہے

خداوند یہ کہتا ہے:

”اسرائیل! تم میرے لئے اہل کوش کی مانند ہو، میں نے اسرائیل کو مصر سے نکال کر لایا۔ میں فلسطینیوں کو کفتور سے لایا اور ارامیوں کو قیر سے۔“

۸ دیکھو خداوند میرے مالک کی آنکھیں اس گنہگار مملکت پر لگی ہیں۔ خداوند یہ کہتا ہے: ”میں رونے زمین سے اسرائیل کو فنا کر دوں گا۔ لیکن میں یعقوب کے گھرانے کو پوری طرح فنا نہیں کروں گا۔“

۹ میں اسرائیل کے گھرانے کو تتر بتر کر کے سب قوموں میں بکھیر دینے کا حکم دیتا ہوں۔ یہ اسی طرح ہوگا جیسے کوئی شخص اناج کو چھلنی سے چھان دیتا ہے اچھا آٹا اس میں سے نکل جاتا ہے، لیکن بُرے دانہ پھنس جاتے ہیں۔ یعقوب کے گھرانے کے ساتھ ایسا ہی ہوگا۔

۱۰ میری قوم کے سب گنہگار لوگ جو کہتے ہیں، ”ہم لوگوں کے ساتھ کچھ بھی بُرا نہیں ہوگا! مگر وہ سبھی لوگ تلوار سے مار دیئے جائیں گے!“

خدا حکومت کی از سر نو قائم کرنے کا وعدہ کرتا ہے

۱۱ ”داؤد کا خیمہ گر گیا ہے۔ لیکن اس وقت اس خیمہ کو میں پھر کھڑا کروں گا۔ میں دیواروں کے سوراخوں کو ڈھانک دوں گا۔ میں برباد عمارتوں کو پھر سے آباد کروں گا۔ میں اسے ایسا بناؤں گا جیسا وہ پہلے تھا۔“

۱۲ پھر وہ اوم میں جو لوگ بچ گئے ہیں انہیں اور ان کے قوموں کو جو میرے نام سے جانی جاتی ہیں لے جائیں گے۔“ خداوند نے وہ باتیں کہیں، اور وہ انہیں وقوع میں لایا جائے گا۔

۱۳ خداوند کہتا ہے، ”وہ وقت آ رہا ہے جب ہر طرح کی خوراک کی بہنات ہوگی۔ ابھی لوگ پوری طرح فصل کاٹ بھی نہیں پائے ہونگے کہ جوتے کا وقت آجائے گا۔ اور انگور کچلنے والا درخت سے انگور توڑنے والے سے جا ملیں گے۔ پہاڑوں اور پہاڑیوں سے مئے بہے گی۔“

۱۴ میں اپنے لوگوں بنی اسرائیل کو جلاوطنی سے واپس لاؤں گا۔ وہ لوگ اجڑے ہوئے شہروں کو پھر سے بنانے گا اور ان میں رہے گا۔ اور وہ لوگ تانستان لگا کر ان کی مئے پئیں گے۔ وہ باغ لگائیں گے اور ان باغوں کے پھلوں کو کھائیں گے۔

۱۵ میں اپنے لوگوں کو ان کی زمین پر بساؤں گا، اور وہ دوبارہ اس ملک سے نکالے نہیں جائیں گے، جسے میں نے دیا ہے۔“ خداوند تمہارے خدا نے یہ باتیں کہیں۔

۱۳ اس وقت حسین کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے سبب بے ہوش ہو جائیں گے۔

۱۴ ان لوگوں نے سامیہ کے گناہوں کے نام پر قسمیں کھائی۔ انہوں نے کہا، ”اے دان! تیرے معبود کی قسم، اور کہا، ”ہم میرے معبود کے بتوں کی قسم۔“ وہ گرجائیں گے اور پھر ہرگز نہ اٹھیں گے۔“

روایا میں خداوند کی قربان گاہ کے سہارے کھڑا ہونا

۹ میں نے میرے مالک کو قربان گاہ کے سہارے کھڑا دیکھا۔ اس نے کہا، ”ستونوں کے سر پر حملہ کرو اور آستانے ہل جائیں اور ان سب کے سروں پر ان کو پارہ پارہ کر دے اور ان کے بقیہ کو میں تلوار سے قتل کروں گا۔ ان میں سے ایک بھی بجاگ نہ سکے گا۔ ان میں سے ایک بھی بچ کر نہ نکلے گا۔“

۲ اگر وہ پاتال میں کھود کر جائیں گے، میں انہیں وہاں سے کھینچ لوں گا۔ اگر وہ اوپر آسمان میں جائیں گے تو میں انہیں وہاں سے نیچے لاؤں گا۔

۳ اگر وہ کوہ کرمال کو چوٹی پر جا چھپیں تو میں ان کو وہاں سے ڈھونڈ نکالوں گا اور اگر سمندر کی تہ میری نظر سے غائب ہو جائیں تو میں وہاں سانپ کو حکم دوں گا اور وہ ان کو کاٹے گا۔

۴ اگر وہ پلڑے جائیں گے اور ان کے دشمن انہیں لے جائیں گے تو میں تلوار کو حکم دوں گا اور وہ انہیں وہیں مارے گی۔ ہاں! میں ان پر کڑی نگاہ رکھوں گا۔ مگر میں انہیں جلائی کے لئے نہیں بلکہ بُرائی کے لئے اپنی نگاہ میں رکھوں گا۔“

لوگوں کو سزا برباد کرے گی

۵ کیونکہ میرے مالک خداوند قادر مطلق وہ ہے کہ اگر زمین کو چھوڑے تو وہ پگھل جائے گا۔ تب تمہارے مرے ہوئے لوگوں کے لئے روئینگے۔ وہ بالکل مصر کے نیل ندی کی طرح اٹھے گا اور پھر گر جائیگا۔

۶ خداوند نے اپنے بالافانے آسمان کے اوپر بنائے۔ اس نے اپنے آسمان کو زمین پر رکھا۔ وہ سمندر کے پانی کو بلا کر روئے زمین پر پھیلا دیتا ہے۔ اس کا نام خداوند (یہواہ) ہے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center

Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center

All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online ad space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center

P.O. Box 820648

Fort Worth, Texas 76182, USA

Telephone: 1-817-595-1664

Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE

E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: <http://www.wbtc.org>

Order online – To order a copy of our texts online, go to: <http://www.wbtc.org>

Current license agreement – This license is subject to change without notice. The current license can be found at: <http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm>

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: <http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html>

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: <http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html>